گلدستۂ قادیان

بٹالہ میں ۲۳؍ اپریل کو بیادگار حاجی محمد حسین (جو قادیانی کے چھرے سے شہید ہوا تھا) جلوس نکالا گیا جلسہ کیا گیا۔ تمام روز ہڑتال رہی۔ شہر بٹالہ ماتمکدہ بنا ہوا تھا۔

جلسہ مذکور میں مولوی ظفر علیخان صاحب کو لاہور سے بلایا گیا۔ آپ نے قادیانیوں کے مظالم پر پُر زور تقریر کی اور مندرجہ ذیل چند ابیات طبعزاد پڑھے ؎

شہیدوں کا خوں رنگ لایا کرے گا
نشاں ظالموں کا مٹایا کرے گا
کہاں تک مسلماں کے قاتل کو شیطاں
خدا کے غضب سے بچایا کرے گا
رہِ حق میں او مرنے والے ترا غم
ہمیں خوں کے آنسو رُلایا کرے گا
بٹالہ میں اسلام کا زور بازو
حریفوں کے چھکے چھڑایا کرے گا
دکھایا کرے گا جلالِ محمد
علم قادیاں کا جُھکایا کرے گا

خلیفہ قادیان بغرض تفریح منصوری پہاڑ پر گئے ہیں۔ (خدا خیر کرے)

خلیفہ قادیان نے خطبہ جمعہ میں جو الفضل ۱۷۔ اپریل میں شائع ہوا ہے آریوں اور ہندوؤں کے برخلاف بہت کچھ کہا ہے۔

خلیفہ قادیان نے اعلان کیا ہے (الفضل ۱۲۔ اپریل) کہ میں آئندہ ماہ میں ایک ہزار آدمی ایسے منتخب کرونگا جو آریوں کے بزرگوں کے حالات لکھینگے اگر گورنمنٹ پکڑیگی تو قید ہوتے جائینگے۔

لاہوری مرزائی پارٹی میں سے ایک شخص (غلام محمد) نے اعلان کیا ہے کہ میں بزبان مرزا صاحب مصلح موعود ہوں۔

قادیان میں ایک شخص احمد نور کابلی ہے جو مرزا صاحب قادیانی کا مرید ہے اور مدعی الہام و نبوت ہے۔

ضلع جالندھر میں ایک جگہ گنا چور ہے وہاں ایک شخص عبد اللطیف مرید مرزا صاحب بھی نبوت کا مدعی ہے۔ دیکھیں نبیوں کا فیصلہ آپس میں کیا ہوتا ہے۔ ہماری دعا ہے ؎

خدا محفوظ رکھے ہر بلا سے
خصوصاً آجکل کے انبیا سے